صلی اللہ علیہ وسلم

ٹوٹ کر سنورنا

Breaking to Bloom

10 Gunah — 10 Wajohaat — 10 Raste

مصنف: محمد انشال

صلی اللہ علیہ وسلم

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

پیش لفظ

"یہ کتاب اُن تمام نوجوانوں کے نام ہے جن کا دل تو گناہ کے بوجھ سے ٹوٹ گیا، مگر ایمان کی ایک کرن ابھی بھی باقی ہے۔ یہ کتاب کسی کو برا بھلا کہنے کے لیے نہیں، بلکہ اُس اللہ کی رحمت کی طرف بلانے کے لیے ہے جو فرماتا ہے: 'اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، بیشک اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے' (الزمر ۵۳)۔"

"This book is dedicated to every young soul whose heart has been shattered by the weight of sin, but in whom a flicker of faith still remains. This book is not to condemn, but to call towards the mercy of Allah, who says: 'O My servants who have transgressed

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

against themselves, do not despair of the mercy of Allah — indeed, Allah forgives all sins' (Az-Zumar 53)."

— محمد انشال

📖 واقعہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحمت کرتا ہے جو کسی کی غلطی پر پردہ ڈالے اور اسے سنوارنے کا موقع دے۔" (بخاری) — یہ کتاب بھی اسی رحمت کی طرف بلانے کا ذریعہ ہے۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

فہرست مضامین

1. مشت زنی (Masturbation) – ص 5

2. فحش فلمیں (Pornography) – ص 11

3. جھوٹ (Lying) – ص 17

4. غیبت (Backbiting) – ص 23

5. تکبر (Arrogance) – ص 29

6. حسد (Jealousy) – ص 35

7. نماز میں سستی (Laziness in Prayer) – ص 41

8. والدین کی نافرمانی (Disobedience to Parents) – ص 47

9. موسیقی (Music) – ص 53

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

10. بری صحبت (Bad Company) – ص 59

خاتمہ (Conclusion) – ص 65

ضمیمہ (Appendix) – ص 69

📖 واقعہ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک خط کھینچ کر فرمایا: "یہ اللہ کا راستہ ہے۔" پھر اس کے دائیں بائیں چند خطوط کھینچ کر فرمایا: "یہ شیطان کے راستے ہیں۔" (ابن ماجہ) — ہم نے اس کتاب میں دائیں بائیں بھٹکنے والے راستوں کو پہچان کر سیدھا راستہ دکھایا ہے۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

تعارف

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا، اسے علم سکھایا اور اسے اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔ مگر آج کا نوجوان مختلف گناہوں میں مبتلا ہے جو اس کی روحانی، جسمانی اور نفسیاتی صحت کو تباہ کر رہے ہیں۔ یہ کتاب ان 10 بڑے گناہوں کی حقیقت، ان کے قرآن و حدیث میں احکام، ان کے نقصانات، ان کی وجوہات اور ان سے نجات کے راستے تفصیل سے بیان کرتی ہے۔

ہر باب کے ساتھ ایک صحابی یا نبی کا واقعہ بھی دیا گیا ہے تاکہ قاری کو عملی نمونہ مل سکے۔

📖 واقعہ

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مسلمان اس کی طرف راغب ہوتا ہے جس میں خیر ہو، اور اس کی طرف سے بھاگتا ہے جس میں شر ہو۔" (ترمذی)—یہ کتاب خیر کی طرف راغب کرنے اور شر سے بچانے کا ذریعہ ہے۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

باب اول: مشت زنی (Masturbation)

تعریف (Definition)

مشت زنی یعنی اپنے ہاتھ سے اپنی شہوت (جنسی خواہش) کو پورا کرنا۔ یہ ایک ایسی عادت ہے جو آج کل نوجوانوں میں بہت عام ہو گئی ہے، مگر اسلام میں اسے سخت ناپسندیدہ اور حرام قرار دیا گیا ہے۔

یہ عادت انسان کو ذہنی، جسمانی اور روحانی طور پر تباہ کر دیتی ہے۔ بہت سے نوجوان اسے "معمولی" سمجھتے ہیں، مگر یہ ایک خطرناک لت ہے جو آہستہ آہستہ ایمان کو کھا جاتی ہے۔

📖 واقعہ

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حضرت یوسف علیہ السلام کا واقعہ: جب زلیخا نے انہیں گناہ کی طرف بلایا، تو انہوں نے اللہ کا خوف کرتے ہوئے فرمایا: *"معاذ اللہ!"* اور وہاں سے بھاگ نکلے۔ (سورۃ یوسف) — یہ ہے اس شخص کی مثال جو گناہ سے بھاگتا ہے اور اللہ کی پناہ مانگتا ہے۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

Muhammad Inshal

قرآن و حدیث میں حکم (Islamic Ruling)

> "وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ (5) إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ (6) فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ (7)" (سورۃ المؤمنون 23:5-7)

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس آیت سے استدلال کیا کہ شہوت پوری کرنے کے صرف دو جائز راستے ہیں: نکاح اور مملوکہ۔ ان دو کے علاوہ کوئی راستہ، جیسے ہاتھ سے شہوت پوری کرنا، "حد سے تجاوز" ہے اور حرام ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے نوجوانوں کو حکم دیا: "اے نوجوانو! تم میں سے جو نکاح کی استطاعت رکھتا ہو، وہ نکاح کرلے، اور جو استطاعت نہ رکھتا ہو،

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

وہ روزہ رکھے، کیونکہ روزہ اس کے لیے (شہوت کو توڑنے کا) ڈھال ہے۔" (بخاری) — اس میں مشت زنی کا کوئی راستہ نہیں۔

📖 واقعہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "ہم نوجوان تھے اور نبی ﷺ کے ساتھ تھے، ہمیں نکاح کی طاقت نہ تھی تو آپ ﷺ نے ہمیں روزہ رکھنے کا حکم دیا۔" (بخاری) — یہی وہ راستہ ہے جو ہمیں مشت زنی سے بچاتا ہے۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

جسمانی نقصانات (Physical Harms)

1. جنسی کمزوری: بار بار مشت زنی کرنے سے جنسی اعضاء کمزور پڑ جاتے ہیں۔ عضو تناسل میں سختی (Erection) کم ہو جاتی ہے اور قبل از وقت انزال (Premature Ejaculation) کا مسئلہ ہو جاتا ہے۔

2. تھکاوٹ اور کمزوری: منی میں Zinc, Protein اور Magnesium جیسے اہم غذائی اجزاء ہوتے ہیں۔ ان کے مسلسل اخراج سے جسمانی کمزوری، تھکاوٹ اور قوت مدافعت میں کمی آتی ہے۔

3. نیند کی خرابی: مشت زنی نیند کے نظام (Sleep Cycle) کو تباہ کر دیتی ہے۔ اس سے Insomnia (نیند نہ آنا)، رات کو بار بار آنکھ کھلنا، اور دن میں سستی رہتی ہے۔

4. ہارمونل عدم توازن: Testosterone (مردانہ ہارمون) کی کمی ہو جاتی ہے، جس سے جسمانی طاقت کم ہوتی ہے، پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں، اور

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

چہرے پر چمک ختم ہو جاتی ہے۔

📖 واقعہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا واقعہ: ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے مشت زنی کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ جہنم کا راستہ ہے، اس سے بچو۔" (مشکوٰۃ)—یہی وجہ ہے کہ ہمیں اس عادت سے بچنا چاہیے۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

نفسیاتی نقصانات (Psychological Harms)

1. جرم اور شرمندگی: مشت زنی کے بعد انسان کو شدید جرم (Guilt) اور شرمندگی محسوس ہوتی ہے۔ وہ اللہ سے دوری محسوس کرتا ہے، خود کو مجرم سمجھنے لگتا ہے، اور یہ سوچ کر ڈر جاتا ہے کہ اللہ اس سے ناراض ہے۔ یہ ڈپریشن (Depression) اور بے چینی (Anxiety) کا سبب بنتا ہے۔

2. خود اعتمادی میں کمی: جو شخص بار بار مشت زنی کرتا ہے، وہ خود کو کمزور، بے بس اور نالائق سمجھنے لگتا ہے۔ اس کی خود اعتمادی (Self-Esteem) گر جاتی ہے اور وہ دوسروں کے سامنے خود کو کمتر محسوس کرتا ہے۔

3. توجہ اور یادداشت میں کمی: مشت زنی دماغ کے فرنٹل لوب (Prefrontal Cortex) کو کمزور کرتی ہے — جو فیصلہ سازی، توجہ اور

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

یادداشت کا ذمہ دار ہے۔ اس سے پڑھائی میں توجہ نہیں آتی، کام میں غلطیاں ہوتی ہیں، اور چیزیں بھولنے کا مسئلہ ہوتا ہے۔

📖 واقعہ

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا واقعہ: وہ ایک نوجوان کو دیکھ کر فرمایا کرتے تھے: "اے نوجوان! اپنی نگاہ کی حفاظت کر، کیونکہ نگاہ کی حفاظت ہی تیرے دل کی حفاظت ہے۔" — اس سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ اپنی آنکھوں اور دلوں کی حفاظت کریں۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

روحانی نقصانات (Spiritual Harms)

1. ایمان کی کمزوری: مشت زنی انسان کے ایمان کو کمزور کرتی ہے۔ جب انسان گناہ کرتا ہے، تو اس کا دل سخت ہو جاتا ہے اور اللہ کی یاد سے دور ہو جاتا ہے۔ قرآن میں ہے: *"ان مومنوں کے دل جب اللہ کا ذکر ہوتا ہے تو کانپ اٹھتے ہیں۔"* (سورۃ الانفال 8:2) — لیکن گناہ کرنے سے دل سخت ہو جاتا ہے۔

2. نماز میں خشوع کا خاتمہ: مشت زنی کا عادی شخص نماز میں توجہ نہیں لا سکتا۔ اس کا دل ادھر ادھر بھاگتا ہے، اسے خشوع نہیں آتا، اور وہ نماز جسمانی حرکت سمجھ کر پڑھ لیتا ہے۔

3. اللہ کی ناراضگی: ہر گناہ اللہ کی ناراضگی کا باعث ہے — خاص طور پر وہ گناہ جو شرم و حیا (Modesty) کو تباہ کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

فرمایا: "اللہ بڑا حیادار اور پردہ پوش ہے، وہ حیاء اور پردہ پسند کرتا ہے۔" (بخاری) — مشت زنی انسان کو بے حیاء بنا دیتی ہے۔

📖 واقعہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ: اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا: "اے موسیٰ! جو شخص میرے سامنے عاجزی کرتا ہے اور اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے، میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔" (تفسیر طبری) — یہ ہے وہ راستہ جو گناہ سے نجات دلاتا ہے۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

وجوہات اور حل (Reasons & Solutions)

وجوہات: تنہائی، فارغ وقت، انٹرنیٹ اور موبائل کا بے جا استعمال، غیر محفوظ دوست، اور جذباتی کمزوری اس عادت کی بڑی وجوہات ہیں۔

حل:

1. توبہ اور استغفار کا اہتمام کریں۔
2. روزہ رکھیں — خاص طور پر ہفتے میں سوموار اور جمعرات کو۔
3. نکاح کریں اگر مالی اور جسمانی طور پر قابل ہیں۔
4. نگاہ کی حفاظت کریں اور فحش مواد سے دور رہیں۔
5. فارغ وقت کو مفید کاموں (پڑھائی، ورزش، عبادت) میں لگائیں۔
6. نیک دوست بنائیں اور بری صحبت سے بچیں۔

📖 واقعہ

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ: وہ اللہ سے دعا کرتے تھے: "اے میرے رب! مجھے اپنی رحمت کے ساتھ نیک بندوں میں شامل کر لے۔" (سورۃ النمل 19) — ہمیں بھی یہی دعا کرنی چاہیے کہ اللہ ہمیں نیک بندوں میں شامل کرے۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

Muhammad Inshal

باب دوم: فحش فلمیں (Pornography)

تعریف

فحش فلمیں یعنی حرام مناظر کی ویڈیوز یا تصاویر دیکھنا جو انسان کو گناہ کی طرف لے جائیں۔ آج کل انٹرنیٹ نے اس گناہ کو ہر گھر تک پہنچا دیا ہے۔ ایک کلک پر ہزاروں ویڈیوز، ایک سرچ پر لاکھوں ویب سائٹس — اور نتیجتاً لاکھوں نوجوان اپنی آنکھوں، اپنے دلوں، اور اپنے ایمان کو تباہ کر رہے ہیں۔

📖 واقعہ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "تم اپنی نگاہوں کی حفاظت کرو، کیونکہ نگاہ کی حفاظت ہی تمہاری

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

شرمگاہ کی حفاظت ہے۔" (مسند احمد) — یہی سب سے بڑا ہتھیار ہے فحش فلموں کے خلاف۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

Muhammad Inshal

قرآن و حدیث میں حکم

> "قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ" (سورۃ النور 24:30)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ مومن مردوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔ فحش فلمیں دیکھنا اس حکم کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "زِنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ" (بخاری) یعنی آنکھوں کی زنا (گناہ) دیکھنا ہے۔ فحش فلمیں آنکھوں کا زنا ہیں جو انسان کو جسمانی زنا کی طرف لے جاتی ہیں۔

📖 واقعہ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "اللہ اس شخص پر نہیں دیکھتا جو اپنی نگاہ کو حرام کی طرف

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

پھیرے۔" (ترمذی) — یہ ان لوگوں کے لیے وعید ہے جو فحش مواد کو دیکھتے ہیں۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

جسمانی نقصانات

1. دماغی نقصان: فحش فلمیں دیکھنے سے دماغ میں Dopamine (خوشی کا ہارمون) بہت زیادہ ریلیز ہوتا ہے — اتنا زیادہ کہ دماغ اس کا عادی ہو جاتا ہے اور پھر عام زندگی کی خوشیاں (جیسے کھانا، دوستی، نماز) بے لگن لگنے لگتی ہیں۔ یہ دماغ کے Prefrontal Cortex (فیصلہ سازی اور خود کنٹرول) کو کمزور کرتی ہے — بالکل ویسے ہی جیسے کوکین یا ہیروئن کرتی ہے۔

2. آنکھوں کے مسائل: گھنٹوں اسکرین پر دیکھنے سے آنکھوں میں خشکی، دھندلاپن، سر درد، اور آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔

3. نیند کی خرابی: رات کو فحش فلمیں دیکھنے سے دماغ جاگتا رہتا ہے اور نیند نہیں آتی۔ اس سے Insomnia، دن میں سستی، اور کام متاثر ہوتا ہے۔

📖 واقعہ

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حضرت لقمان حکیم نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی: "اے میرے بیٹے! اپنی آنکھوں کو حرام سے بچا، کیونکہ آنکھ ہی دل کا دروازہ ہے۔" — یہی ہمیں فحش فلموں سے بچنے کا سبق دیتا ہے۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

نفسیاتی اور روحانی نقصانات

نفسیاتی: فحش فلمیں دیکھنے سے انسان کو جرم، شرمندگی اور ڈپریشن ہوتا ہے۔ خود اعتمادی میں کمی آتی ہے، وہ سماجی طور پر تنہا ہو جاتا ہے۔ حقیقی تعلقات (خاص طور پر شادی شدہ زندگی) میں خرابی پیدا ہوتی ہے کیونکہ اس کا دماغ غیر حقیقی مناظر کا عادی ہو چکا ہوتا ہے۔

روحانی: فحش فلمیں دل میں نفاق (منافقت) پیدا کرتی ہیں۔ قرآن سے دوری ہوتی ہے، نماز کا اثر ختم ہو جاتا ہے، اور اللہ کی ناراضگی کا باعث بنتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: *"اللہ بڑا حیادار اور پردہ پوش ہے، وہ حیاء اور پردہ پسند کرتا ہے۔"* — فحش فلمیں انسان کو بے حیاء بنا دیتی ہیں۔

📖 واقعہ

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا واقعہ: وہ کسی بھی ایسی جگہ نہیں بیٹھتے تھے جہاں بری نگاہ کا اندیشہ ہو۔ ایک بار ایک شخص نے ان سے پوچھا: "آپ کی نگاہ اتنی محفوظ کیوں ہے؟" تو انہوں نے فرمایا: "کیونکہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو ہر جگہ دیکھ رہا ہے۔"

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

وجوہات اور حل

وجوہات: انٹرنیٹ کی آسانی، غیر محفوظ موبائل استعمال، بری صحبت، جذباتی دباؤ، اور شیطان کے وسوسے اس کی بڑی وجوہات ہیں۔

حل:

1. توبہ کریں اور اللہ سے معافی مانگیں۔
2. موبائل اور کمپیوٹر پر SafeSearch آن کریں اور BlockSite جیسی ایپ لگائیں۔
3. سوشل میڈیا پر غیر محفوظ پیجز کو انفالو کریں۔
4. اگر غلطی سے نظر پڑھ جائے تو فوراً "أعوذ باللہ" پڑھیں اور نظر ہٹا لیں۔
5. اپنے فارغ وقت کو قرآن، ورزش اور نیک کاموں میں لگائیں۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

📖 واقعہ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا واقعہ: ایک نوجوان نے ان سے کہا: "میرا دل گناہ کی طرف مائل ہوتا ہے۔" تو انہوں نے فرمایا: "اللہ کا خوف اپنے دل میں رکھ، اور اپنی نگاہ کو نیچا رکھ، کیونکہ نگاہ ہی دل کو بھٹکاتی ہے۔"

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

باب سوم: جھوٹ (Lying)

تعریف

جھوٹ کسی چیز کو جان بوجھ کر اس کی حقیقت کے خلاف بیان کرنا ہے۔ یہ زبان کا سب سے بڑا گناہ ہے اور انسان کو اللہ سے دور کر دیتا ہے۔ یہ ایک ایسی عادت ہے جو آہستہ آہستہ انسان کے دل، دماغ اور معاشرتی حیثیت کو تباہ کر دیتی ہے۔

📖 واقعہ

حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا واقعہ: ایک دن ان کی والدہ نے انہیں بلایا، اور آپ ﷺ اس وقت وہاں موجود تھے۔ ان کی والدہ نے کہا: "آؤ، میں تمہیں کچھ دوں گی۔" آپ ﷺ نے پوچھا: "تم کیا دینا چاہتی ہو؟" اس نے کہا: "میں انہیں کھجور دوں گی۔" آپ ﷺ

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

نے فرمایا: "اگر تم انہیں کچھ نہ دو گی تو تمہارا جھوٹ لکھا جائے گا۔" (ابو داؤد) — یہاں تک کہ بچوں کو جھوٹ بولنے سے روکا گیا۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

Muhammad Inshal

قرآن و حدیث میں حکم

> "وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ" (سورۃ الحج 22:30)

اللہ تعالیٰ واضح حکم دیتا ہے کہ جھوٹی بات سے بچو۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم سچائی کو لازم پکڑو کیونکہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ اور جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ فجور (گناہ) کی طرف لے جاتا ہے اور فجور جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔" (صحیح مسلم)

نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا: "منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بولے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو خلاف کرے، اور جب اسے امانت دی جائے تو خیانت کرے۔" (بخاری)

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

📖 واقعہ

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا واقعہ: ایک شخص ان سے پوچھتا تھا: "آپ کبھی جھوٹ بولتے ہیں؟" انہوں نے فرمایا: "میں جھوٹ سے اس قدر ڈرتا ہوں جیسے کوئی شیر سے ڈرتا ہے۔" — یہ ہے سچے لوگوں کا مقام۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

نقصانات

1. ایمان کی تباہی: جھوٹ اور ایمان جمع نہیں ہو سکتے۔ جھوٹ بولنے سے ایمان کمزور ہوتا ہے اور دل سخت ہو جاتا ہے۔

2. عزت کی بربادی: جو شخص جھوٹا ہوتا ہے، لوگ اس کی عزت نہیں کرتے۔ وہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو، جھوٹ اس کی عزت کو زمین پر گرا دیتا ہے۔

3. دوسروں کا نقصان: جھوٹ سے دوسروں کو نقصان پہنچتا ہے — جھوٹی گواہی سے کسی کو سزا ہو سکتی ہے، جھوٹے وعدے سے کسی کی زندگی تباہ ہو سکتی ہے، اور جھوٹی خبر سے معاشرہ برباد ہو سکتا ہے۔

4. اللہ کی ناراضگی: قرآن میں ہے: "اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟" (سورۃ الزمر 39:32)

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

📖 واقعہ

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا واقعہ: ایک شخص ان سے جھوٹ بول کر اپنا مطلب نکالنا چاہتا تھا۔ انہوں نے فرمایا: "مجھ سے جھوٹ مت بولو، کیونکہ جھوٹ میرے ایمان کو نقصان پہنچاتا ہے۔"

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

وجوہات

لوگ خوف (سزا سے بچنے)، مادی فائدہ، عادت، دوسروں کو نقصان پہنچانے، یا محض مذاق کے لیے جھوٹ بولتے ہیں۔ بعض لوگ جھوٹ کو معمول بنا لیتے ہیں اور انہیں احساس بھی نہیں ہوتا کہ وہ کب جھوٹ بول رہے ہیں۔

📖 واقعہ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا واقعہ: وہ ایک شخص کو جھوٹ بولتے ہوئے سن کر فرمایا: "اگر تم جھوٹ بولتے ہو تو تم میری نظر میں گر جاتے ہو، چاہے تم کتنے ہی بڑے کیوں نہ ہو۔" — یہ ہے جھوٹ کی برائی کا نتیجہ۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حل (Solutions)

1. توبہ کریں اور سچ بولنے کا عزم کریں۔
2. چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی سچ بولیں۔ عادت ڈالیں کہ ہر بات سچ ہو۔
3. اللہ کا خوف اپنے دل میں رکھیں کہ وہ ہر جگہ دیکھ رہا ہے۔
4. اگر کوئی غلطی ہو جائے تو فوراً معافی مانگیں اور سچ بتا دیں۔
5. جھوٹ بولنے سے پہلے رک کر سوچیں — کیا یہ جھوٹ مجھے کہیں جہنم تو نہیں پہنچائے گا؟

📖 واقعہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا واقعہ: وہ فرمایا کرتے تھے: "میں نے تمہیں سچائی کا حکم دیا اور جھوٹ سے منع کیا۔ جھوٹ شیطان کا عمل ہے اور شیطان جہنم میں جائے گا۔" (انجیل) — یہی ہمارا راستہ ہے۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

باب چہارم: غیبت (Backbiting)

تعریف

غیبت کسی مسلمان بھائی کی غیر موجودگی میں اس کے بارے میں ایسی بات کرنا جو اسے ناگوار ہو، خواہ وہ بات سچ ہی کیوں نہ ہو۔ یہ ایک ایسا گناہ ہے جسے لوگ معمولی سمجھتے ہیں، مگر اللہ کے ہاں یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

📖 واقعہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے کسی کے بارے میں ایک بات کہی کہ "وہ بہت لمبا ہے" تو نبی ﷺ نے فرمایا: "تم نے اس کی غیبت کی۔" میں نے کہا: "لیکن میں نے تو اس کی برائی نہیں کی!" آپ ﷺ نے فرمایا: "تم نے اس کی وہ خوبی بتائی جو اس میں نہیں، یہ بہتان

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

ہے۔ اور اگر تم نے اس کی کوئی برائی بتائی تو یہ غیبت ہے۔" — یہاں تک کہ کسی کی خوبی بھی غیبت ہے اگر وہ اس میں نہ ہو۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

Muhammad Inshal

قرآن و حدیث میں حکم

> "وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ" (سورۃ الحجرات 49:12)

اللہ تعالیٰ نے غیبت کو مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے ساتھ تشبیہ دی ہے — کتنی گھناؤنی حرکت ہے!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر مسلمان دوسرے مسلمان پر حرام ہے: اس کا خون، اس کا مال، اور اس کی عزت۔" (صحیح مسلم) — غیبت سے عزت تباہ ہوتی ہے۔

📖 واقعہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "مجھے معراج (شب) میں کچھ لوگ پاس سے گزرے جن کے ناخن

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

تھے اور وہ اپنے چہروں کو نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا: 'یہ کون ہیں؟'
جبرائیل نے کہا: 'یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کی غیبت کرتے تھے اور ان کی
عزت کو نقصان پہنچاتے تھے۔' (مشکوٰۃ)

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

نقصانات

1. نیکیوں کا خاتمہ: غیبت نیکیوں کو کھا جاتی ہے — جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔ قیامت کے دن غیبت کرنے والے کی نیکیاں غیبت کرنے والے کو دے دی جائیں گی، اور اگر نیکیاں ختم ہو گئیں تو اس کے گناہ غیبت کرنے والے پر ڈال دیے جائیں گے۔

2. دل کی سختی: غیبت دل کو سخت کرتی ہے — جس سے نماز میں خشوع ختم ہو جاتا ہے، قرآن کا اثر ختم ہو جاتا ہے، اور اللہ کی یاد سے دل بے زار ہو جاتا ہے۔

3. معاشرتی تباہی: غیبت سے لوگ ایک دوسرے پر اعتماد نہیں کرتے، دشمنی بڑھتی ہے، اور محبت ختم ہو جاتی ہے۔

📖 واقعہ

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا واقعہ: ایک شخص ان کے پاس آیا اور کسی کی غیبت کرنے لگا۔ انہوں نے فرمایا: "اپنی زبان کو روک، کیونکہ غیبت کرنے والا جنت کی بو بھی نہیں پا سکے گا۔"

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

وجوہات

حسد، غصہ، بری صحبت، فارغ وقت، یا خود کو بہتر ثابت کرنے کی خواہش غیبت کی بڑی وجوہات ہیں۔ کچھ لوگ وقت کا ضیاع کرنے کے لیے غیبت کرتے ہیں، اور کچھ اپنے دل کی جلن کو دور کرنے کے لیے۔

📖 واقعہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا واقعہ: انہوں نے ایک شخص کو غیبت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا: "تم اللہ کا خوف کرو! کیا تم اس بات سے بے پروا ہو کہ تمہارے منہ سے نکلنے والا ہر لفظ تمہارے لیے عذاب بن سکتا ہے؟"

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حل

1. توبہ کریں اور جس کی غیبت کی اس سے معافی مانگیں۔
2. اگر وہ فوت ہو گیا ہے تو اس کے لیے دعا کریں اور اس کی نیکیوں کا ذکر کریں۔
3. جب کوئی آپ کے سامنے غیبت کرے تو خاموش رہیں یا اسے روکیں۔
4. اپنی زبان کو گناہ سے بچانے کی عادت ڈالیں — ہر بات کہنے سے پہلے سوچیں کہ کیا یہ غیبت تو نہیں؟
5. نیک لوگوں کی صحبت اختیار کریں۔

📖 واقعہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا واقعہ: وہ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو کسی کی غیبت کر رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا: "تم مردہ کو کھا رہے

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

ہوے" (ماثور)—یہی ہے غیبت کی مثال۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

Muhammad Inshal

باب پنجم: تکبر (Arrogance)

تعریف

تکبر یعنی خود کو بڑا سمجھنا، دوسروں کو حقیر جاننا، اور حق (سچائی) کو قبول نہ کرنا۔ یہ وہ گناہ ہے جو ابلیس (شیطان) کا باعثِ تباہی بنا — جب اس نے آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا اور کہا: "میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اسے مٹی سے بنایا۔"

📖 واقعہ

ابلیس کا واقعہ (قرآن) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "تجھے کس چیز نے روکا کہ تو سجدہ کرے جب میں نے تجھے حکم دیا؟" اس نے کہا: "میں اس سے بہتر

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

ہوں..." (سورۃ الاعراف 7:12) — یہ تکبر ہی تھا جس نے ابلیس کو جنت سے نکال دیا۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

Muhammad Inshal

قرآن و حدیث میں حکم

> "اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ" (سورۃ النحل 16:23)

اللہ تعالیٰ متکبروں کو پسند نہیں کرتا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس کے دل میں ذرہ برابر تکبر ہو تو وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔" (صحیح مسلم)۔ ایک صحابی نے پوچھا: "یا رسول اللہ! آدمی کو پسند ہے کہ اس کا کپڑا اچھا ہو اور اس کے جوتے اچھے ہوں؟" آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے—تکبر حق کو نہ ماننا اور لوگوں کو حقیر جاننا ہے۔"

📖 واقعہ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جس کے دل میں ذرہ بھر تکبر ہوگا، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔" ایک

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

شخص نے کہا: "یا رسول اللہ! کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ میں اپنے کپڑے یا جوتے کو پسند نہ کروں؟" آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں، تکبر یہ ہے کہ تم حق کو نہ مانو اور لوگوں کو حقیر جانو۔"

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

نقصانات

1. **جنت سے محرومی:** تکبر کرنے والا جنت سے محروم ہو جاتا ہے۔

2. **اللہ کی ناراضگی:** اللہ متکبروں کو پسند نہیں کرتا بلکہ ان سے نفرت کرتا ہے۔

3. **لوگوں کی نفرت:** متکبر شخص کو لوگ پسند نہیں کرتے — وہ اس سے دور رہتے ہیں، اس سے بات نہیں کرتے، اور اس کی عزت نہیں کرتے۔

4. **علم کی بربادی:** متکبر شخص کبھی سیکھ نہیں سکتا — کیونکہ وہ سوچتا ہے کہ وہ سب جانتا ہے۔ اس کا علم رک جاتا ہے۔

📖 واقعہ

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ: ایک دفعہ وہ اپنی ساری فوج اور جنات کے ساتھ گزر رہے تھے۔ ایک چیونٹی نے کہا: "اے چیونٹیو! اپنی گھریوں میں چلی جاؤ تاکہ سلیمان اور اس کی فوج تمہیں کچل نہ دیں۔" سلیمان علیہ السلام نے اس کی بات سنی اور مسکرا کر دعا کی: "اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر کروں۔" (سورۃ النمل)—یہاں تک کہ ایک بادشاہ نے ایک چیونٹی سے عاجزی سیکھی۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

وجوہات

مال و دولت، علم، حسن (خوبصورتی)، طاقت، یا عبادت پر غرور کرنا تکبر کی بڑی وجوہات ہیں۔ انسان جب خود کو کسی بھی معاملے میں دوسروں سے بہتر سمجھنے لگتا ہے، تو وہ تکبر کا شکار ہو جاتا ہے۔

📖 واقعہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ: اللہ نے انہیں حکم دیا کہ فرعون کے پاس جائیں اور اسے اللہ کا پیغام دیں۔ فرعون نے تکبر کیا اور کہا: "میں تمہارا رب ہوں۔" (سورۃ النازعات) — نتیجتاً وہ غرق ہو گیا۔ یہ ہے تکبر کا انجام۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حل

1. توبہ کریں اور اپنی حقیقت کو پہچانیں (آپ مٹی سے بنے ہیں اور مٹی ہی میں ملنا ہے)۔
2. اللہ کے سامنے عاجزی اختیار کریں۔
3. دوسروں کی عزت کریں اور کسی کو حقیر نہ سمجھیں۔
4. اپنے عیوب کو دیکھیں اور دوسروں کی برائی ڈھونڈنے سے پہلے خود کو سنواریں۔
5. تواضع (عاجزی) اختیار کریں — یاد رکھیں کہ اللہ عاجز لوگوں کو بلند کرتا ہے۔

📖 واقعہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اللہ کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے، اللہ اسے بلند کر

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

دیتا ہے۔" (مسلم) — یہ ہے تکبر کا علاج۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

باب ششم: حسد (Jealousy)

تعریف

حسد یعنی کسی دوسرے کے پاس موجود نعمت کو دیکھ کر جلنا اور یہ چاہنا کہ وہ نعمت اس سے چھن جائے۔ یہ ایک ایسی بری صفت ہے جو انسان کو اندر ہی اندر تباہ کر دیتی ہے۔ حاسد (حسد کرنے والا) کا دل جلن سے بھر جاتا ہے، اس کا چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے، اور اس کی زندگی عذاب بن جاتی ہے۔

📖 واقعہ

حضرت یوسف علیہ السلام اور ان کے بھائیوں کا واقعہ: ان کے بھائیوں نے ان سے حسد کیا کیونکہ ان کے والد (یعقوب علیہ السلام) انہیں سب سے زیادہ چاہتے تھے۔ اس حسد نے انہیں اس حد تک پہنچا

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

دیا کہ انہوں نے یوسف کو کنویں میں ڈال دیا۔ (سورۃ یوسف) — یہ ہے حسد کا انجام۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

Muhammad Inshal

قرآن و حدیث میں حکم

> "وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ" (سورۃ الفلق 113:5)

اللہ تعالیٰ ہمیں حسد کرنے والے کے شر سے پناہ مانگنے کا حکم دیتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔" (ابو داؤد)۔

ایک اور حدیث میں ہے: "تم آپس میں حسد نہ کرو، نہ بغض رکھو، اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن کر رہو۔" (مسلم)

📖 واقعہ

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "حسد نیکیوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جیسے آگ لکڑی کو ختم کر دیتی ہے۔" (ابو داؤد) — یہ ہے حسد کا نقصان۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

نقصانات

1. نیکیوں کا خاتمہ: حسد نیکیوں کو ختم کر دیتا ہے — جیسے آگ لکڑی کو۔

2. دل کی بیماری: حسد دل کو بیمار کر دیتا ہے — اس میں نفرت، جلن، اور بغض پیدا ہوتا ہے۔ یہ دل کو سخت کر دیتا ہے اور ایمان کو کمزور کر دیتا ہے۔

3. دنیا میں عذاب: حاسد کا دل ہمیشہ جلن اور بے چینی میں مبتلا رہتا ہے — وہ کبھی خوش نہیں ہوتا۔ وہ دوسروں کی خوشی دیکھ کر جلتا ہے، اور اپنی زندگی کو عذاب بنا لیتا ہے۔

📖 واقعہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا واقعہ: انہوں نے ایک شخص سے پوچھا: "تم حسد کیوں کرتے ہو؟" اس نے کہا: "میں دوسروں کو خوش دیکھ کر

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

جلتا ہوں۔" انہوں نے فرمایا: "اللہ سے ڈرو! کیا تم جانتے ہو کہ حسد ایمان کو کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے؟"

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

وجوہات

دنیاوی مقابلہ، خود کو کمتر سمجھنا، باطنی کمزوری، اور شیطان کا وسوسہ حسد کی بڑی وجوہات ہیں۔ جب انسان اپنے آپ پر یقین نہیں رکھتا، تو وہ دوسروں سے حسد کرتا ہے۔

📖 واقعہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا واقعہ: وہ نبی ﷺ کی بیویوں میں سب سے زیادہ محبوب تھیں۔ ایک دوسری بیوی نے ان سے حسد کیا، تو نبی ﷺ نے فرمایا: "حسد نہ کرو، کیونکہ حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔"
(مسند احمد)

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حل

1. توبہ کریں اور اللہ کی نعمتوں پر شکر کریں۔
2. جب کسی کو نعمت نظر آئے تو اس کے لیے دعا کریں: "اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُ فِيهِ"۔
3. اپنی زندگی کی نعمتوں کو گنو اور ان پر خوش رہو۔
4. نیک لوگوں کی صحبت اختیار کریں۔
5. یقین رکھیں کہ اللہ نے ہر انسان کے لیے رزق مقرر کر رکھا ہے — جو کسی کو ملا وہ آپ کی تقدیر میں نہیں تھا۔

📖 واقعہ

حضرت محمد ﷺ کی نصیحت: آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم کسی کو کوئی نعمت دیکھو تو یہ دعا پڑھو: 'اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُ فِيهِ' — یہ حسد کو ختم کرتا ہے اور تمہیں ثواب دیتا ہے۔"

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

Muhammad Inshal

باب ہفتم: نماز میں سستی (Laziness in Prayer)

تعریف

نماز میں سستی کا مطلب نماز کو وقت پر نہ پڑھنا، جماعت سے کترانا، یا نماز میں خشوع و خضوع کا نہ ہونا۔ یہ ایک ایسی عادت ہے جو انسان کو اللہ سے دور کر دیتی ہے اور نفاق کی طرف لے جاتی ہے۔

📖 واقعہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا واقعہ: وہ فرمایا کرتے تھے: "نماز چھوڑنے والا منافق ہے۔" ایک شخص نے پوچھا: "کیا

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

واقعی؟" انہوں نے فرمایا: "ہاں! کیونکہ منافقین کی صفت یہ ہے کہ وہ نماز کو سستی کے ساتھ پڑھتے ہیں۔" (ماثور)

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

Muhammad Inshal

قرآن و حدیث میں حکم

> "فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ (4) الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ (5)"
>
> (سورۃ الماعون 107:4-5)

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے لیے تباہی کا اعلان کرتا ہے جو اپنی نماز سے غافل ہیں — یعنی نماز کو وقت پر نہیں پڑھتے، اس میں خشوع نہیں رکھتے، اور اسے معمولی سمجھتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا، اگر نماز درست ہوئی تو سارے اعمال درست ہوں گے، ورنہ سارے اعمال برباد ہو جائیں گے۔" (ترمذی)

📖 واقعہ

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا واقعہ: وہ نماز اتنی خشوع کے ساتھ پڑھتے تھے کہ لوگ سوچتے تھے کہ وہ کسی اور دنیا میں ہیں۔ ایک شخص نے ان سے پوچھا: "آپ نماز میں اتنا کیوں جھکتے ہیں؟" انہوں نے فرمایا: "کیونکہ میں اللہ کے سامنے کھڑا ہوں، وہ مجھے دیکھ رہا ہے۔"

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

نقصانات

1. نفاق کی طرف لے جانا: نماز میں سستی منافقین کی صفت ہے — جو شخص سستی سے نماز پڑھتا ہے، وہ نفاق کے قریب ہے۔

2. سخت حساب: قیامت میں نماز کا حساب سب سے پہلے ہوگا — اور اگر نماز خراب ہوئی تو باقی اعمال بھی خراب ہوں گے۔

3. اللہ سے دوری: نماز اللہ سے قربت کا ذریعہ ہے — اس میں سستی کرنا اللہ سے دوری ہے۔

4. گناہوں کی طرف رغبت: جو شخص نماز نہیں پڑھتا، وہ آسانی سے دوسرے گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے — کیونکہ نماز گناہوں سے روکتی ہے۔ (سورۃ العنکبوت 29:45)

📖 واقعہ

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "سب سے پہلی چیز جس کا حساب قیامت کے دن ہوگا وہ نماز ہے۔ اگر کوئی شخص نماز میں کمی کرے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: دیکھو کہ میرا بندہ کوئی نفل (سنت) پڑھتا تھا؟ تو اس کے ساتھ اس کی نماز کو پورا کر دیا جائے گا۔" (ابو داؤد) — اس لیے نماز کی پابندی ضروری ہے۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

وجوہات

گناہوں کا بوجھ، دنیا کی محبت، شیطان کا وسوسہ، بری صحبت، اور ایمان کی کمزوری نماز میں سستی کی بڑی وجوہات ہیں۔ شیطان انسان کو کہتا ہے: "ابھی تھوڑی دیر اور سو جا، بعد میں پڑھ لینا" — اور پھر نماز قضا ہو جاتی ہے۔

📖 واقعہ

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا واقعہ: وہ ایک نوجوان کو نماز میں سستی کرتے دیکھ کر فرمایا: "اے نوجوان! کیا تم جانتے ہو کہ جو شخص نماز کو معمولی سمجھتا ہے، وہ کفر کے قریب ہے؟" (ماثور)

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حل

1. توبہ کریں اور نماز کو وقت پر پڑھنے کا عزم کریں۔
2. جماعت سے مسجد میں نماز پڑھیں۔
3. نماز کی فضیلت اور ترک کی سزا کو پڑھیں تاکہ دل میں خوف پیدا ہو۔
4. تہجد کی نماز پڑھیں — یہ دل کو نرم کرتی ہے اور نماز کی پابندی میں مدد دیتی ہے۔
5. نماز میں سورتوں کا ترجمہ سمجھ کر پڑھیں تاکہ خشوع آئے۔
6. اپنے آپ کو یاد دلائیں کہ تم اللہ کے سامنے کھڑے ہو — وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

📖 واقعہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رات کو اتنے زیادہ قیام کرتے تھے کہ آپ کے پاؤں مبارک پھٹ جاتے تھے۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

انہوں نے پوچھا: "یا رسول اللہ! آپ اتنی مشقت کیوں کرتے ہیں جبکہ اللہ نے آپ کے سارے گناہ معاف کر دیے ہیں؟" آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟" (بخاری) — یہ ہے نماز کی محبت۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

باب ہشتم: والدین کی نافرمانی

تعریف

والدین کو تکلیف دینا، ان کی بات نہ ماننا، ان کو جواب دینا، یا ان کی عزت نہ کرنا — یہ سب والدین کی نافرمانی ہے۔ یہ ایک کبیرہ گناہ ہے جو انسان کو اللہ سے دور کر دیتا ہے۔

📖 واقعہ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا واقعہ: ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: "یا رسول اللہ! میں نے اپنی ماں کی ایک بات مانی ہے مگر وہ میرے لیے بد دعا کرتی ہیں۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہاری

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

ماں تمہارے لیے جنت ہے یا جہنم — اس لیے ان کی بات مانو اور انہیں خوش رکھو۔" (مسند احمد)

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

Muhammad Inshal

قرآن و حدیث میں حکم

> "وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا" (سورۃ الاسراء 17:23)

اللہ نے اپنی عبادت کے بعد فوراً والدین کے ساتھ نیک سلوک کا حکم دیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی رضا والدین کی رضا میں ہے، اور اللہ کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں ہے۔" (ترمذی)۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہوں کی خبر نہ دوں؟" صحابہ نے کہا: "کیوں نہیں، یا رسول اللہ!" آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کے ساتھ شرک کرنا، اور والدین کی نافرمانی کرنا۔" (بخاری)

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

📖 واقعہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا واقعہ: ایک شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا: "یا رسول اللہ! میرے والدین نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی بیوی کو طلاق دے دوں۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہارے والدین کی بات مانو، کیونکہ اللہ کی رضا ان کی رضا میں ہے۔" (مسند احمد)

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

نقصانات

1. اللہ کی ناراضگی: والدین کی نافرمانی اللہ کی ناراضگی کا سبب ہے — اور جو اللہ سے ناراض ہو، اس کا انجام بہت برا ہے۔

2. بددعا: والدین کی بددعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تین دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، اور والد کی اپنی اولاد کے لیے بددعا۔" (ابو داؤد)۔

3. رزق میں کمی: والدین کی نافرمانی برکت کو ختم کر دیتی ہے — رزق میں کمی آتی ہے، اور زندگی مشکل ہو جاتی ہے۔

4. دنیا میں ذلت: والدین کی نافرمانی کرنے والا دنیا میں ذلیل ہوتا ہے — اسے عزت نہیں ملتی، لوگ اسے حقیر جانتے ہیں۔

📖 واقعہ

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا واقعہ: انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنی ماں کو دھکا دے رہا تھا۔ انہوں نے اسے پکڑ کر فرمایا: "تم اللہ سے ڈرتے نہیں؟ یہ تمہاری ماں ہے! کیا تم جانتے ہو کہ ماں کی نافرمانی کرنے والے کو جنت میں جگہ نہیں ملتی؟"

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

وجوہات

ناشکری، بری صحبت، غصہ، شیطان کا وسوسہ، اور دنیا کی محبت والدین کی نافرمانی کی بڑی وجوہات ہیں۔ نوجوان اکثر یہ بھول جاتے ہیں کہ ان کے والدین نے ان کی کتنی محبت اور مشقت کی ہے۔

📖 واقعہ

حضرت لقمان حکیم کا واقعہ: انہوں نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی: "اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کر، اور اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کر۔ اگر وہ تجھ سے ناراض ہوں تو اللہ بھی تجھ سے ناراض ہوگا۔" (ماثور)

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حل

1. توبہ کریں اور والدین سے معافی مانگیں۔
2. ان کی خدمت کریں، انہیں خوش رکھیں۔
3. ان کے سامنے عاجزی کریں اور انہیں اپنے سے بڑا سمجھیں۔
4. ان کے لیے ہمیشہ دعا کریں: "رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا"۔
5. انہیں تحائف دیں اور ان کے ساتھ وقت گزاریں۔

📖 واقعہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا واقعہ: اللہ نے انہیں حکم دیا کہ وہ اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کریں۔ (سورۃ مریم) — یہاں تک کہ انبیاء کو والدین کی خدمت کا حکم ملا۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

باب نہم: موسیقی (Music)

تعریف

موسیقی یعنی گانے اور موسیقی کے آلات (گٹار، پیانو، ڈرم وغیرہ) سننا۔ آج کل یہ ایک عام تفریح بن چکی ہے مگر اسلام میں اسے حرام قرار دیا گیا ہے کیونکہ یہ انسان کو اللہ کی یاد سے دور کرتی ہے اور دل میں نفاق پیدا کرتی ہے۔

📖 واقعہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا واقعہ: انہوں نے فرمایا:

"موسیقی اور گانا دل میں نفاق اگاتا ہے جیسے پانی گھاس اگاتا ہے۔"

(ماثور) — یہ ہے موسیقی کا نقصان۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

قرآن و حدیث میں حکم

> "وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ"
>
> (سورۃ لقمان 31:6)

اکثر مفسرین (ابن عباس، مجاہد، حسن بصری) نے "لغو حدیث" سے موسیقی اور گانے کو مراد لیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری امت میں کچھ لوگ زنا، ریشم، شراب اور موسیقی (معازف) کو حلال کر لیں گے۔" (صحیح بخاری)۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "اللہ نے شراب، جوا اور موسیقی کو حرام کیا ہے۔" (ابو داؤد)

📖 واقعہ

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا واقعہ: وہ نبی ﷺ کے پاس گئے اور قرآن کی خوبصورت آواز سنائی۔ نبی ﷺ نے انہیں سن کر فرمایا: "تمہیں اللہ نے موسیقی کی طرح آواز دی ہے۔" (بخاری) — یعنی قرآن کی تلاوت کی آواز موسیقی سے بہتر ہے۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

نقصانات

1. دل میں نفاق: موسیقی دل میں نفاق (منافقت) پیدا کرتی ہے — انسان ظاہر میں مسلمان، باطن میں اللہ سے دور۔

2. قرآن سے دوری: موسیقی سننے والا قرآن سے دور ہو جاتا ہے — اس کا دل قرآن پر اثر نہیں لیتا، اور وہ قرآن پڑھنے میں سستی کرتا ہے۔

3. نماز میں خشوع کا خاتمہ: موسیقی کا عادی شخص نماز میں خشوع و خضوع نہیں لا سکتا — اس کا دل ادھر ادھر بھاگتا ہے۔

4. دل کی سختی: موسیقی دل کو سخت کر دیتی ہے — نرمی، رحم، اور اللہ کا خوف ختم ہو جاتا ہے۔

📖 واقعہ

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا واقعہ: ایک بار انہوں نے ایک شخص کو بانسری بجاتے سنا۔ انہوں نے اسے پکڑ کر فرمایا: "کیا تم اللہ سے ڈرتے ہو؟ کیا تم جانتے ہو کہ موسیقی شیطان کا آلہ ہے؟"

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

وجوہات

تفریح، جذبات کا اظہار، بری صحبت، دباؤ کو بھلانے کی خواہش، اور شیطان کا وسوسہ موسیقی کی بڑی وجوہات ہیں۔ بہت سے نوجوان موسیقی کو "فیشن" یا "ثقافت" سمجھتے ہیں۔

📖 واقعہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا واقعہ: انہوں نے ایک شخص کو گاتے ہوئے سنا اور فرمایا: "اگر تمہیں علم ہوتا کہ گانا دل میں کیا کرتا ہے، تو تم اس سے بھاگ جاتے۔" (ماثور)

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حل

1. توبہ کریں اور موسیقی چھوڑنے کا عزم کریں۔
2. اپنے موبائل/کمپیوٹر سے تمام گانے ڈیلیٹ کریں۔
3. موسیقی کی جگہ قرآن، نعت اور درود پڑھنا شروع کریں۔
4. اپنے کانوں کو حلال آوازوں کا عادی بنائیں۔
5. نیک صحبت اختیار کریں۔

📖 واقعہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا واقعہ: ایک دفعہ نبی ﷺ نے فرمایا: "موسیقی شیطان کا نغمہ ہے۔" (ماثور) — اس لیے ہمیں اس سے بچنا چاہیے۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

باب دہم: بری صحبت (Bad Company)

تعریف

بری صحبت یعنی ایسے دوستوں کی سنگت جو اللہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی کریں، گناہوں کی ترغیب دیں، اور آپ کو نیکیوں سے روکیں۔ یہ انسان کی تباہی کی پہلی سیڑھی ہے۔

📖 واقعہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ: اللہ نے انہیں حکم دیا کہ وہ فرعون کے پاس جائیں اور اسے اللہ کا پیغام دیں۔ فرعون نے انہیں جھٹلایا اور اپنے برے ساتھیوں کی وجہ سے تباہ ہو گیا۔ (سورۃ القصص) — یہ ہے بری صحبت کا انجام۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

قرآن و حدیث میں حکم

> "یَا وَیْلَتَا لَیْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیلًا (28) لَّقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي" (سورۃ الفرقان 25:28-29)

قیامت کے دن ظالم اپنے برے دوستوں پر لعنت بھیجے گا اور کہے گا: کاش میں نے اسے دوست نہ بنایا ہوتا! اس نے مجھے اللہ کے ذکر سے بھٹکا دیا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، لہذا تم میں سے ہر شخص دیکھ لے کہ وہ کس کو دوست بنا رہا ہے۔" (ابو داؤد)۔

📖 واقعہ

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "نیک دوست کی مثال خوشبو والے کی جیسی ہے، اور برے دوست کی مثال لوہار (کمہار) کی جیسی ہے۔" (بخاری) — یعنی نیک دوست سے تمہیں خوشبو ملتی ہے، اور برے دوست سے دھواں اور آگ۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

نقصانات

1. ایمان کی تباہی: برے دوست آپ کے ایمان کو کمزور کرتے ہیں — وہ آپ کو نماز سے روکتے ہیں، گناہوں کی ترغیب دیتے ہیں، اور اللہ سے دور کر دیتے ہیں۔

2. گناہوں میں مبتلا ہونا: بری صحبت انسان کو مشت زنی، فحش فلمیں، جھوٹ، غیبت، تکبر، حسد، موسیقی اور دوسرے گناہوں میں مبتلا کر دیتی ہے۔

3. وقت کا ضیاع: برے دوست آپ کا قیمتی وقت ضائع کرتے ہیں — وہ آپ کو پڑھائی، کام اور عبادت سے روکتے ہیں۔

4. عزت کی بربادی: بری صحبت آپ کی عزت کو مٹا دیتی ہے — لوگ آپ کو انہی کے ساتھ دیکھ کر آپ کی عزت نہیں کرتے۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

📖 واقعہ

حضرت لقمان حکیم کا واقعہ: انہوں نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی: "اے میرے بیٹے! برے لوگوں کی صحبت سے بچ، کیونکہ وہ تجھے تباہ کر دیں گے۔" (ماثور)

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

وجوہات

مجبوری (بچپن کے دوست)، خود کو قبول کرانے کی خواہش، تفریح، اور شیطان کا وسوسہ بری صحبت کی بڑی وجوہات ہیں۔ بہت سے نوجوان اپنے دوستوں کی وجہ سے گناہوں میں پھنس جاتے ہیں۔

📖 واقعہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا واقعہ: انہوں نے فرمایا: "برے دوست سے بچو، کیونکہ برا دوست تمہیں اپنے ساتھ جہنم میں لے جائے گا۔" (ماثور)

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حل

1. توبہ کریں اور بری صحبت چھوڑنے کا عزم کریں۔
2. آہستہ آہستہ ان سے ملنا جلنا کم کریں۔
3. نیک صحبت اختیار کریں — مسجد کے پروگراموں میں جائیں، علماء کی صحبت میں بیٹھیں۔
4. اپنے والدین سے رہنمائی لیں۔
5. دعا کریں: "رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا"۔

📖 واقعہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا واقعہ: انہوں نے فرمایا: "جو شخص برے دوست کی صحبت اختیار کرتا ہے، وہ اس کی برائی سے بچ نہیں سکتا، جیسے کوئی آگ کے پاس بیٹھے تو اس کی چنگاریاں اسے لگ ہی جاتی ہیں۔"

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

خاتمہ (Conclusion)

"قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ" (سورۃ الزمر 53)

پیارے قارئین! آپ نے اس کتاب میں 10 بڑے گناہوں کو پڑھا — ان کی حقیقت، ان کا حکم، ان کے نقصانات، ان کی وجوہات، اور ان سے نجات کے راستے۔ مگر یاد رکھیں — یہ کتاب آپ کو مایوس کرنے کے لیے نہیں، بلکہ آپ کو اللہ کی رحمت کی طرف بلانے کے لیے ہے۔

آپ نے کوئی بھی گناہ کیا ہو، اللہ کی رحمت اس سے بھی بڑی ہے۔ بس آپ کو ایک کام کرنا ہے — **صدق نیت** سے توبہ کریں اور ان گناہوں کو چھوڑنے کا پختہ عزم کریں۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

ابھی سے 5 کام شروع کریں:

1. آج ہی 2 رکعت نماز توبہ پڑھیں اور اللہ سے معافی مانگیں۔
2. ایک گناہ چن لیں جو آپ سب سے زیادہ کرتے ہیں — اور اسے چھوڑنے کا عزم کریں۔
3. اپنے موبائل سے فحش مواد، موسیقی اور بری ایپس کو ڈیلیٹ کریں۔
4. کسی نیک دوست کو فون کریں اور اسے بتائیں کہ آپ بدلنا چاہتے ہیں۔
5. ہر روز کم از کم 10 منٹ قرآن پڑھیں اور صبح و شام کے اذکار کا اہتمام کریں۔

📖 واقعہ

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر انسان خطا کار ہے، اور خطا کاروں میں بہترین وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں۔" (ترمذی) — آپ بھی توبہ کر کے بہترین بن جائیں!

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

ضمیمہ: دعائیں اور اذکار

صبح کے اذکار (3 بار)

"أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ"

"اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا"

"سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ" (100 بار)

شام کے اذکار (3 بار)

"أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ"

"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ" (3 بار)

گناہوں سے بچنے کی دعائیں

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

"اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ"

"اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفَافَ وَالْغِنَى وَالْحِفْظَ وَالسَّلَامَةَ"

"اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَىٰ ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ"

"رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا"

📖 واقعہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جو شخص صبح و شام کے اذکار پڑھے گا، اللہ اسے جہنم سے بچائے گا۔" (مسلم) — ان دعاؤں کو پڑھیں اور محفوظ رہیں۔

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

ٹوٹ کر سنورنا

10 Gunah — 10 Raste

"بیشک اللہ تمام گناہ معاف کر دیتا ہے — وہ بڑا
معاف کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔" (الزمر
(53

محمد انشال —

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF

Hello World!

Explore our developer-friendly HTML to PDF API Printed using PDFCrowd HTML to PDF